بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

پیر، 14 شعبان، 1439ھ | 30/04/2018 | نمبر: PR18031

شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقیں:

سیاسی و فوجی قیادت شنگھائی تعاون تنظیم کے ذریعے بھارت کے ساتھ تعلقات بڑھا رہی ہے

ستمبر 2018 میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت روس میں ہونے والی مشترکہ فوجی مشقوں میں پاکستان کی افواج بھارت کے ساتھ پہلی بار حصہ لیں گی۔ بھارت جو ہمارا کھلا دشمن ہے اس کے ساتھ کہیں بھی اور کسی بھی ادارے یا تنظیم کے زیر سایہ کیسے مشترکہ فوجی مشقیں کیں جا سکتی ہیں؟ بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کا حصہ بننا کس طرح پاکستان کے مفاد میں ہو سکتا ہے؟ اور کیا بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کا حصہ بن کر ہم مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے جذبات کا خون اور انہیں پاکستان سے متنفر نہیں کر رہے ہے؟

آئی ایس پی آر کے مطابق 2018 کے پہلے چار مہینوں میں بھارت لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باونڈری پر جنگ بندی (سیز فائر) کی ایک ہزار سے زائد بار خلاف ورزیاں کر چکا ہے۔ سیاسی و فوجی قیادت کے مطابق بھارت امریکی سرپرستی میں افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف تخریبی کارروائیوں کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اور اس مہینے، اپریل کے وسط میں بھارت نے اپنی تاریخ کی سب سے بڑی فضائی مشقیں "گگن شکتی 2018" منعقد کی جس کے تحت پاکستان کی سرحد پر بھارتی طیاروں نے محض 72 گھنٹوں میں 5 ہزار پروازیں کیں۔ سوال یہ ہے کہ ان تمام حقائق کے باوجود کس طرح پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کا حصہ بننا قبول کر لیا؟

درحقیقت مشرف کے وقت سے آج کی سیاسی و فوجی قیادت تک ہر ایک نے امریکی ہدایت پر خطے میں بھارت کا سیاسی و فوجی قد کاٹھ بڑھانے کے لیے بھارت کی مقبوضہ کشمیر میں اور لائن آف کنٹرول پر بسنے والے مسلمانوں کے خلاف جارحانہ کارروائیوں پر آنکھیں بند رکھنے یعنی "تحمل" کی پالیسی اختیار کی۔ پاکستان کے سیکیورٹی مفادات کو مکمل نظر انداز کر کے امریکہ کی نام نہاد دوستی کا جھوٹ بے نقاب ہو جانے کے بعد پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت روس اور چین کے ساتھ سیاسی، معاشی اور فوجی تعلقات کو بڑھا کر یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ اب مزید امریکی ڈکٹیشن (ہدایات) قبول نہیں کرے گی اور دوسری بڑی طاقتوں سے تعلقات استوار کر کے خطے میں بھارت کے حق میں ہو جانے والے توازن کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کا حصہ بن کر پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے افواج پاکستان اور پاکستان کے مسلمانوں کو دیے جانے والے دھوکے کو خود ہی بے نقاب کر دیا ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانوں اور پاکستان کے مسلمانوں! موجودہ سیاسی و فوجی قیادت بھی امریکہ کی ہی غلام ہے اور امریکی غلامی اور ہمارے ساتھ غداری کو چھپانے کے لیے روس و چین کے ساتھ تعلقات کو آڑ بنا رہی ہے۔ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جس طرح امریکہ کے ساتھ 70 سال کی دوستی کا نتیجہ امریکہ کی جانب سے بھارت کے حق میں پاکستان کے مفادات سے دستبرداری کی صورت میں نکلا کیونکہ وہ کافر اور اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے، اسی طرح روس و چین کے ساتھ تعلقات کا انجام بھی کبھی پاکستان اور خطے کے مسلمانوں کے فائدے میں نہیں نکل سکتا کیونکہ وہ بھی اسلام اور مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

ٱلَّذِينَ يَتَّخِذُونَ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً

"جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں، کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھو کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے" (النساء: 139)۔

ہمیں عزت اور طاقت کافر استعماری طاقتوں سے تعلقات استوار کرنے سے نہیں بلکہ پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی صورت میں اسلام کے مکمل نفاذ سے ملے گی۔ سیاسی و فوجی قیادت کی غداری بے نقاب ہو چکی ہے اور اس پر خاموشی اختیار کرنا خودکشی کے مترادف ہے۔ تو پاکستان کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کی سیاسی و فکری جدوجہد کا حصہ بن جائیں اور افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران اس کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔

إِنْ يَنْصُرْكُمُ ٱللَّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا ٱلَّذِى يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ

"اگراللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتااور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے"(آل عمران:160)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس